انسان کی جان امانت ہے اور نشہ آور چیزیں اس کے لئے ہلاکت کا باعث ہیں

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، خَلَقَ النَّفْسَ وَسَوَّاهَا، وَبَيَّنَ لَهَا أَسْبَابَ هُدَاهَا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، الْقَائِلُ: «**اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا**»[١]. فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ سَارَ عَلَى هَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ: (**وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ**)[٢].

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! اللہ عز و جل نے نفس (انسان) کو پیدا فرمایا، اس کو معزز ومکرم بنایا، اس میں روح ڈالی، فرشتوں سے سجدہ کرایا، اور قرآن کریم میں دو سو نوے (٢٩٠) سے زیادہ مقامات پر اس کا ذکر فرمایا ہے[٣]، اس کے بلند مرتبہ اور عالی مقام ہونے کی دلیل یہ بھی ہے کہ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں اس کی قسم کھائی ہے، چنانچہ باری تعالی کا ارشاد ہے: (**وَنَفْسٍ**

---

(١) مسلم : ٢٧٢٢.
(٢) البقرة : ٢٨١.
(٣) المعجم المفهرس لألفاظ القرآن الكريم، محمد فؤاد عبد الباقي مادة : نفس .

وَمَا سَوَّاهَا)[١]. اور نفس (انسان) کی اور اس کو درست بنانے کی قسم۔ یعنی اس کو درست اور معتدل شکل میں فطرت پر پیدا کیا[٢]، اور اُس کو نیکی کے راستے کی رہنمائی کی تاکہ وہ اُس کو اپنائے، اور بدی کی راہ سے اُس کو روشناس کرایا تاکہ وہ اُس سے اجتناب کرے[٣]، اسی لئے اللہ تعالی نے آگے فرمایا: (فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا)[٤] پھر اس کے دل میں بدی اور نیکی کی سمجھ عطا کی۔ لہٰذا اللہ سبحانہ وتعالی نے اِس نفس (جان) کی حفاظت کی تاکید کی ہے، اِس کی نگہداشت کا حکم فرمایا ہے، اور ہر مہلک اور نقصان دہ چیز سے اس کی حفاظت کی تلقین کی ہے، رب ذوالجلال والاکرام کا فرمانِ عالیشان ہے: (وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ)[٥]. اور جس جان کا قتل اللہ نے حرام کیا ہے اسے بغیر کسی شرعی وجہ کے قتل نہ کرو، یہ ہیں وہ احکام جن کا حکم اللہ تمہیں دے رہا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ چنانچہ انسانی جان کی حفاظت وصیانت اُن عظیم مقاصد میں سے ہے جس کی خاطر اللہ تعالی نے کتابیں نازل کیں، اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے انبیا کرام اور پیغمبرانِ عظام کو مبعوث فرمایا، اور اپنے بندوں کے ساتھ رحم وکرم اور مہربانی کا معاملہ فرمایا،

---

(١) الشمس : ٧.
(٢) تفسير ابن كثير : (٨/٤١١).
(٣) تفسير القرطبي : (٢٠/٧٥).
(٤) الشمس : ٨.
(٥) الأنعام : ١٥١.

دوسری جگہ ارشادِ باری تعالی ہے : ﴿وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا﴾[1]. اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقینا اللہ تعالی تم پر نہایت مہربان ہے۔اس لئے اللہ تعالی نے انسانوں پر ہر اُس چیز کو حرام قرار دیا ہے جو زندگی میں انسان کی ذات کے لئے مضر اور نقصان دہ ہے۔ چنانچہ منشیات حرام چیزوں میں سب سے زیادہ خطرناک اور بے حد ضرر رساں ہے، کیونکہ یہ انسانی جان کی ہلاکت کا سبب بنتا ہے، جس جان کو اللہ تعالی نے معزز بنایا ہے، یہ انسانی جسم کو تباہ وبرباد کردیتا ہے، دماغ کو معطل کردیتا ہے، عقل وشعور کو ماؤف کردیتا ہے، مال ودولت کو ضائع کرکے مفلوک الحال بنا دیتا ہے، سعادت وخوش بختی سے محروم کردیتا ہے، اور خاندانی تانے بانے کو بکھیر کر رکھ دیتا ہے، اور منشیات کے عادی شخص کی زندگی شقاوت وبدبختی میں بدل جاتی ہے، کتنے لوگ ایسے ہیں جنہوں نے ابتدا میں تفریحِ طبع کے لئے یا برے دوست کے اصرار پرِاس کو اختیار کیا، اور اُس کے برے انجام اور ہلاکت خیزی سے صرفِ نظر کیا، اور بعد میں منشیات کی اِس لت سے چھٹکارا ممکن نہ رہا۔اِسی لئے اِس وقت عالمی ڈرگ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں منشیات استعمال کرنے والوں کی تعداد دو سو بہتر ملیون (ستائیس کروڑ بیس لاکھ) پہونچ چکا ہے، اور اس کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد جنگ میں ہلاک ہونے والوں سے کہیں زیادہ بڑھا ہوا ہے، اور سال

---

(۱) النساء : ۲۹

۲۰۱۷ء میں منشیات سے مرنے والوں کی تعداد پانچ لاکھ پچاسی ہزار تھی، منشیات کے استعمال کے نتیجے میں ایک ملیون چار لاکھ لوگ ایڈز جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوچکے ہیں، اور پانچ ملیون چھ لاکھ لوگ ہیپاٹائیٹس (یرقان) کی بیماری سے دوچار ہوچکے ہیں، جبکہ انجکشن کے ذریعہ منشیات کے استعمال کے نتیجے میں ان دونوں بیماریوں سے متاثر ہونے والوں کی تعداد ایک ملیون دولاکھ ہے، اسی طرح گذشتہ پانچ سالوں میں منشیات کے غیر طبّی استعمال کے نتیجے میں ہونے والی اموات کا تناسب ۱۰۰ فیصد تک پہنچ گیا ہے، چونکہ یہ دوائیں زہر کی مانند ہیں جو بہت تیزی سے اثر انداز ہوتی ہیں، اور انسانی جان کو ہلاک کرکے زندگی کا خاتمہ کردیتی ہیں، اس لئے اللہ رب العزت نے زہر یا اُس جیسی چیز کے ذریعہ اپنی جان لینے والے کے لئے بڑی سخت وعید فرمائی ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے: ﴿وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا﴾[(١)]. اور جو شخص سرکشی اور ظلم کرے گا تو عنقریب ہم اُس کو جہنم کی آگ میں داخل کریں گے، اور یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔ یعنی جو شخص بھی اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیا کو استعمال کرے گا اور ظلم وزیادتی کے ساتھ حرام جانتے ہوئے دلیرانہ طور پر اپنی جان کو ہلاک کرنے کا سبب بنے گا تو اللہ تعالی کی طرف سے وعید ہے کہ عنقریب ہم ان کو جہنم کی آگ میں داخل کریں گے، اور یہ اللہ

---

(١) النساء : ٣٠.

تعالی کی طرف سے سخت سرزنش اور تنبیہ ہے، لہٰذا ہر عقلمند انسان کو اِس سخت وعید سے ڈرنا چاہیے، اور اُن حرام چیزوں سے اجتناب کرنا چاہیے جو انسان کو جہنم میں لے جانے کا باعث ہیں[1]، اور انھیں چیزوں میں منشیات ومخدرات کا استعمال بھی ہے، جس کا عادی شخص تباہی وبربادی کا سامنا کرتا ہے، اس کے عذاب سے دوچار ہوتا ہے، یا اس سبب سے مر جاتا ہے، حدیث پاك میں رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے یہ واضح فرمادیا ہے کہ نشہ آور یا اُس جیسی چیزوں سے اپنی ذات کو ہلاکت میں ڈالنے والے کا انجام بہت ہی برا ہوگا، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

«مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ، فَسُمُّهُ بِيَدِهِ، يَتَحَسَّاهُ -أَيْ: يَتَنَاوَلُهُ- فِي نَارِ جَهَنَّمَ، خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا»[2]. جس نے زہر کھا کر خودکشی کی، تو اس کے ہاتھ میں زہر ہوگا اور وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش اسے پیتا رہے گا۔

میرے عزیز دینی بھائیو! بے شک انسان سعادت وخوش بختی اُسی وقت محسوس کرتا ہے جب کہ اُس کو خوشی ومسرت اور سکون وراحت کا ماحول میسر ہو، لیکن نشہ کی لت جس کو پڑ جاتی ہے اس کی نفسیاتی کیفیت اس کے برعکس ہوتی ہے، وہ شخص ہمیشہ بے چینی وبیقراری، سستی وکاہلی اور گھبراہٹ وبدحواسی کا شکار ہوتا

(١) تفسير ابن كثير: (٢/٢٧١).
(٢) أحمد: ٧٤٤٨، والترمذي: ٢٠٤٣.

ہے، دہشت گرد تنظیموں نے منشیات کی خطرناکی اور سنگینی کو اچھی طرح محسوس کیا ہے، اِس لئے اِس خطرناک ہتھیار کا سہارا لے کر انہوں نے اُن مستحکم ممالک اور محفوظ ومامون معاشروں کو نشانہ بنایا ہے، جو اپنی عوام کے لئے خوش حالی وفارغ البالی اور سعادتوں کے حصول میں مصروف ہیں، یہاں تک کہ منشیات پوری دنیا کے لئے بہت بڑا خطرہ اور بین الاقوامی برادری کے لئے بڑی تشویش کا باعث بن گیا ہے، اور حکومت متحدہ عرب امارت بین الاقوامی برادری کے مسائل ومشکلات میں ان کے ساتھ کھڑی ہے،اور عالمی استحکام کے لئے پوری طرح کوشاں ہے، اور اِس بات کی دعوت دیتی ہے کہ جس کے پاس بھی مشکوک سرگرمیوں کے بارے میں کوئی معلومات ہو وہ متعلقہ اداروں کو اِس سے آگاہ کریں، کیونکہ نسلوں کی حفاظت اور منشیات کے خطرات اور اُس کے برے انجام سے اُن کو آگاہ کرنا ایک بڑی ذمہ داری ہے، جس کا بار پورے معاشرے پر ہے، خصوصا والدین، بھائی بہن، خویش واقارب، اساتذہ ومعلمات اور سرپرستوں کی ذمہ داری ہے، کیونکہ یہ حضرات اپنی اولاد اور شاگردوں کے ساتھ گھر کے اندر اور درسگاہوں میں بہت وقت گذارتے ہیں، رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»(١). سن لو کہ تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ لہٰذا اِس ذمہ داری

(١) متفق عليه .

کو انجام دینے کے لئے ہمیں باہم ایک دوسرے کا بھرپور تعاون کرنا چاہیے، کیونکہ اِس سے ہماری نسلوں کی زندگی جڑی ہے، اور ہمارے وطن کا مستقبل وابستہ ہے۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں خوف وخشیت پیدا فرمادے، اور اُس کو مُزکّی و مُصفّی فرمادے، تو بہترین تزکیہ فرمانے والا ہے ہماری اور ہماری اولادوں کی منشیات سے اور تمام ہی محرمات سے حفاظت فرما۔ فَاللَّهُمَّ آتِ نُفُوسَنَا تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، وَاحْفَظْ بَنَاتِنَا وَأَبْنَاءَنَا، وَبَارِكْ فِي أَجْيَالِنَا، وَوَفِّقْنَا لِطَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ ﷺ، وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ فِي كِتَابِكَ الْمُبِينِ، حِينَ قُلْتَ وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ: ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ**﴾[1].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ،

فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) النساء : ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لِنَعْمَائِهِ، الرَّاغِبِينَ فِي رَحْمَتِهِ وَعَطَائِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

برادرانِ اسلامی اور معزز سامعینِ کرام ! جو لوگ نشہ خوری کے عادی ہیں انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، اور اللہ کی رحمت منتظر ہے، اگر وہ توبہ کرلیں اور گریہ وزاری کے ساتھ اللہ سے بخشش طلب کریں تو وہ معاف کرنے والا ہے، رب ذوالجلال والاکرام کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾[1]. جو شخص کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ تعالی سے استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا اور مہربانی کرنے والا پائے گا۔ تو کیا ہی خوب کامیابی ہے اُس کے لئے جو اپنے نفس کے تزکیہ کے لئے مجاہدہ کرے، اخلاق حسنہ سے اُس کو آراستہ کرے، اُس سے صادر ہونے والے عمل کو درست کرے، اور پروردگار کی اطاعت وفرمانبرداری کا اُس کو عادی بنائے[2]، اور طاعات کے ذریعہ نیکیوں کی کثرت اور

(١) النساء : ١١٠.
(٢) تفسير ابن كثير : (٣٨١/٨) .

اللہ رب العزت کا تقرب حاصل کرے، یقینا ایسا شخص سعادت وخوش بختی اور فلاح وکامرانی سے سرفراز ہوگا۔ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے: ﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا﴾[1]. جس نے اِس نفس کو پاکیزہ بنالیا وہ کامیاب ہوگیا۔ اخیر میں بارگاہ رب العزت میں عاجزانہ دعا ہے کہ اے پروردگار عالم! ہماری یہ زندگی اور جان تیری عظیم نعمت ہے، ہمیں اِس کی قدر دانی کرنے والا بنا، ہر اُس شے سے ہماری حفاظت فرما جو ہماری صحت کے لئے مضر اور نقصان دہ ہے، منشیات و مخدرات سے ہماری بھی حفاظت فرما اور ہماری اولادوں کی بھی حفاظت فرما، جو لوگ اِس دلدل میں پڑ گئے ہیں انھیں توبہ وانابت کی توفیق عطا فرما، اور ہمارے دلوں کو مزکی ومصفی فرما کر اپنی اطاعت وفرمانبرداری کے ساتھ زندگی گذارنے والا بنا۔ هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، كَمَا أَمَرَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾[2].

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ أَفِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ، وَتَمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ، وَاجْمَعْ عَلَى الْهُدَى أَمْرَنَا، وَاجْعَلِ التَّقْوَى زَادَنَا، وَالْجَنَّةَ مَآبَنَا، اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِالْحِلْمِ، وَارْفَعْنَا بِالْعِلْمِ، وَهَبْ لَنَا نَفْسًا مُطْمَئِنَّةً، تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَقْنَعُ

---

(١) الشمس : ٩ .

(٢) الأحزاب : ٥٦ .

بعطَائِكَ، وَترْضَى بِقضَائِكَ. **اللَّهُم وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخْ خَلِيفَةْ بْن زَايِدْ لِمَا تُحبُّهُ وَترْضاهُ، وَاشْمَلْ بِتوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوليَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ.**

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدَّعوَاتِ، يَا رَفِيعَ الدَّرجَاتِ، اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُم وَالأَمْوَاتِ، **اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخْ زَايِدْ وَالشَّيخْ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعمَكَ، وَجُودَكَ وَفَضْلَكَ، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا وَأَهْلِهَا، واجْعَلْهَا دَائِمًا فِي سَعَادَةٍ، وَمِنَ الْخَيْرِ فِي زِيَادةٍ.** اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا، وَعَافِنَا فِي أَبْدَانِنَا، وَأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا، وَبَارِكْ فِي أَهْلِينَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَفِي كُلِّ مَا رَزَقْتَنَا، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارِ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ، وَانْشُرِ الِاسْتِقْرَارَ وَالسَّلَامَ فِي بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا وَاسِعًا شَامِلًا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.